سوال

پاخانے والی جگہ کے بال صاف کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا:

مِنَ الفِطرَةِ: حَلقُ العَانَةِ، وَتَقلِيمُ الأَظفَارِ، وَقَصُّ الشَّارِبِ (صحیح البخاری، اللباس: 5890)

زیرناف بال صاف کرنا، ناخن کاٹنا اور مونچھیں کتروانا پیدائشی سنتیں ہیں۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَالمُرَادُ بِالعَانَةِ الشَّعرُ الَّذِي فَوقَ ذَكَرِ الرَّجُلِ وَحَوَالَيهِ وَكَذَاكَ الشَّعرُ الَّذِي حَوالَى فَرجِ المَرأَةِ وَنُقِلَ عَن أَبِي العَبَّاسِ بنِ سُرَيجٍ أَنَّهُ الشَّعرُ النَّابِتُ حَولَ حَلقَةِ الدُّبُرِ فَيَحصُلُ مِن مَجمُوعِ هَذَا استِحبَابُ حَلقِ جَمِيعِ مَا عَلَى القُبُلِ وَالدُّبُرِ وَحَولَهُمَا (المنہاج از نووی: جلد نمبر 3، صفحہ نمبر 148)

زیرناف بالوں سے مراد وہ بال ہیں جو عضو تناسل کے اوپر اور اس کے اردگرد ہیں، اور اسی طرح وہ بال بھی جو عورت کی شرمگاہ کے اردگرد ہیں۔ ابو العباس بن سریج سے منقول ہے کہ (العَانَةِ) سے مراد انسان کی دبر کے اردگرد کے بال ہیں۔ اس مجموعی کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی اگلی اور پچھلی دونوں شرمگاہوں سے اور ان کے اردگرد کے بالوں کو مونڈنا مستحب ہے۔

☜ اس لیے پاخانے والی جگہ کے اردگرد سے بھی بال صاف کرنے چاہییں، خاص طور پر جب بال زیادہ ہوں؛ کیونکہ زیادہ بال ہونے کی صورت میں گندگی کے لگ جانے کا امکان ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال